http://baask.com/literature

Regd No. S452

THE ALBALOOCH KARACHI.

البلوچ

تمام قوم بلوچ کا واحد حقیقی ترجمان

ہفتہ وار

قیمت فی پرچہ [illegible]

ایڈیٹر
ایم اسماعیل عثمان

معاون
مولوی عبدالصمد سرآزی

جلد ۱ | بروز یکشنبہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۵۲ھ مطابق ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۳ء | نمبر ۱۶

ہم اپنے ذرہ ذرہ کو بیابان کر کے چھوڑیں گے

([illegible])

کسی دن جوہر شمشیر براں ہم بھی دیکھیں گے
رگِ گل میں رواں خونِ شہیداں ہم بھی دیکھیں گے
[illegible] ہم رنداں ہم بھی دیکھیں گے
فلک قوم کا نیّر درخشاں ہم بھی دیکھیں گے
کبھی تو کفر شکن تیغ جولاں ہم بھی دیکھیں گے
خدا چاہا تو اقبال بلوچاں ہم بھی دیکھیں گے

نہالِ آرزو [illegible] ہم بھی دیکھیں گے
بیاباں [illegible] گلستاں ہم بھی دیکھیں گے
جہاں [illegible] ساماں ہم بھی دیکھیں گے
شب ظلمت [illegible] ہم بھی دیکھیں گے
[illegible] ہم بھی دیکھیں گے
[illegible] مسلماں ہم بھی دیکھیں گے

ہم اپنے ذرہ ذرہ کو بیاباں کر کے چھوڑیں گے
غرض [illegible] کر کے چھوڑیں گے

مولانا حاجی محمد عثمان بلوچ کی روانگی بجانب کیچ مکران

کیماڑی بندر پر شاندار الوداعی اجتماع

[illegible]

http://baask.com/literature

ہفتہ وار البلوچ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

البلوچ

مورخہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۲ء بروز اتوار

آل انڈیا بلوچ کانفرنس جیکب آباد

بلوچ زعماء سے خطاب

(۲)

[illegible]

... کی صحبت میں ... اصلاحات کے ... محروم ہو رہے ہیں۔

بلوچستان تین حصوں میں منقسم ہے یعنی علاقہ جو حکومت ایران کے ماتحت ہے۔ دوسرا ... بلوچستان۔ تیسرا ... [illegible]

بہت تعجب واقع ہو چکا ہے اور ... تعلیم کی ... بھی ... ہے۔ ایجاں برٹش بلوچستان اگرچہ جاگیر دار اور سیٹلڈ ہیں مگر جو ہم میں ... عاصل نہیں ہے ... اصلاحات سے مستفید کرنے کے لئے ... وقت ... ہے ... کوشش کرتے ہوئے ... منتقل ہو کر کانفرنس ... آزادی ... جو ... انفرنس ... بلوچستان تعلیمی سیاسی ... ہے ... علاقہ ... انتہا ... ماتحت کی خیر اندازی کی۔ جس کے نتیجہ میں اسے بالکل دیگر صوبوں کے مساویانہ درجہ کے حقوق سے محروم رکھا گیا ہے! ایسی کون سی وجوہات ہیں جن کی بناء پر گورنمنٹ مجبور ہو کر بلوچستان کو اصلاحات سے مستفیض ہونے کا موقع نہ ... ہمارا خیال ہے کہ ... سخت نقصان ہوگا اگر بلوچستان کو سندھ سے ملحق کر کے اسے ایک علیحدہ صوبہ بنا دیا جائے سندھ کی علیحدگی کا معاملہ بہت الجھا ہوا ہے میں مطلب ہے کہ سندھ کو بمبئی سے علیحدہ کر کے ایک مستقل صوبہ بنا دیا جائے۔ اگر بلوچستان کا الحاق سندھ سے کر دیا گیا۔ تو اس طریقہ پر اسے بھی اصلاحات سے فائدہ اٹھانیکا موقع مل جائیگا۔ سندھ بلوچستان کے ملنے سے سندھ کی مالی ... بھی اصلاح پذیر ہو جائیگی اور بلوچستان کی تعلیمی ... حالت بھی ... اصلاح پا جائیگی ... صوبجاتی حکومت کی بجائے مرکزی حکومت پر ہو۔ بلوچستان کی ریاستیں مثل سابق برقرار رہیں۔ ان کا اندرونی انتظام والیان ریاست ہی کے سپرد ہو۔ بلکہ دوسری ہندوستانی ریاستوں کی مانند انہیں بھی اصلاحات جدیدہ سے مستفیض کیا جائے تاکہ یہ بھی رفتہ رفتہ ترقی یافتہ اقوام کا درجہ حاصل کریں۔ کانفرنس میں شرکت کرنے والے حضرات کو ہماری معروضات پر کافی غور و خوض کرنا چاہیئے۔ دوسرا معاملہ جو کانفرنس کا ہے ہمارے خیال میں قومی مصلحت کے پیش نظر نواب زادہ میر محمد یوسف علی خان مگسی بلوچ کا انتخاب موزوں ہوگا۔ نواب زادہ موصوف تعلیم یافتہ ہونے کے ساتھ سیاسیات میں بھی واقف ہیں۔ بلوچوں کی بہبودی و سرفرازی ... تنظیم ... ان کا منتہا ہے۔ ... کی دوسری شخصیت کو نہیں۔ تیسرا معاملہ بلوچستان کے لئے ایک قائد اعظم کا انتخاب ہے۔ یہ ایک نہایت اہم نازک مسئلہ ہے اس معاملہ میں ہم اپنی رائے محفوظ رکھتے ہیں قوم کے دیگر بہترین افراد کی آراء کے بعد ہم اپنے ناقص خیالات کا اظہار کرینگے۔ تاہم اتنا ضرور عرض کرتے ہیں کہ موجودہ کانفرنس کا سب سے بڑا لیڈر ایسا ہونا چاہیئے جو مفاد قوم کو اپنے ذاتی مفاد پر مقدم سمجھے خداوند قدوس کے علاوہ کسی دوسری طاقت سے خوف زدہ ہو کر شریعت

مطہرہ کا پابند ہو اور قوم بلوچ کے ایک اعلیٰ خاندان کا بہترین فرد ہو اعلیٰ تعلیم یافتہ ہونے کے علاوہ سیاسیات میں ماہر ہو۔

چوتھا قابل غور مسئلہ یہ ہے کہ آجکل ایران بلوچستان سے نکلکر بلوچوں کی کافی تعداد کراچی میں آکر آباد ہوئی ہے چونکہ ان کا کام وہاں پر زمینداری و کاشتکاری تھی۔ اسلئے وہ کراچی میں حمالی و مزدوری انہیں بہت گراں گذرتی ہے۔ زعماء قوم سے ہماری پرزور درخواست ہے کہ کانفرنس میں اس قسم کی تجویز پاس کر کے حکومت ہند کو بھیجی جائے بھی نہیں بلکہ ایک وفد بھی اس سلسلہ میں حکام بالا دست کو ملکر پرزور تقاضا کرے کہ سکھر براج کی اراضیات میں سے بلوچوں کو کافی زمین عطا کی جائے اور جب تک بلوچ اور سندھی مستقلین موجود ہیں۔ اس وقت تک کسی غیر علاقہ کے آدمی کو زمین دینا سراسر ناانصافی ہوگا۔

پانچواں مسئلہ بلوچستان میں اشاعت تعلیم اور کراچی جیسے صدر مقام میں ایک بورڈنگ ہاؤس کے قیام کا ہے یہ ایک ایسا معاملہ ہے جسکی ضرورت کسی سے مخفی نہیں۔

ہمیں چاہیئے کہ کانفرنس میں ایسے ارادت بوضاحت تمام بلوچ بھائیوں کو سمجھا کر ان سے اشتراک عمل کی اپیل کریں۔ تنظیم پر زور دیا جائے دستور العمل کا معاملہ بھی جائز بحث امر ہے اخیر میں ہم کارکنان و زعماء بلوچان سے درخواست کرتے ہیں کہ کانفرنس میں شریک ہو کر اس کی کامیابی میں کوشاں ہوں۔ اور نوجوان بلوچوں سے استدعا ہے کہ وہ اپنی خدمات بطور والنٹیئر پیش کر کے کانفرنس کے انتظامی کاروبار میں ہر ممکن امداد دیں جس سے اپنی نوعیت کی پہلی کانفرنس ہے نہایت آب و تاب و شان و شوکت کے ساتھ منعقد ہو کر بخیر و خوبی انجام پذیر ہو۔

ہماری دعا ہے کہ خداوند تعالیٰ اس کی

http://baask.com/literature

ایا دست پادشاهان نفع می بخشد

اگر دست پادشاهان و حاکمان مفید بودی
پس در زمان سردار شیخ عمر خان و شیخ محمد خان
گچکیان که مهر بطا ... حاکم کیچ بودند بعد از
وفات جد بزرگوارشان حق سرداری و حکمرانی
به شیخ عمر خان رجوع گردید که بیرون گشتن سپوه
چونکه شیخ محمد خان شخص باقوت ... بود
... نقلب اقتدار خود را ...
حکم ... ایشان با برادر شیخ عمر خان
سلام علیک ... مستوجب عقوبت خواهد شد
پس شیخ ... از ... خود بخش کوه ...
... بیگار ... و ملکان نیابت ...
... نیابت ... بالآخر
... صاحب ...
... میر گل
حاجی ملا و بهیر ... خان ... میر نصیر خان
... پناه خود را ...
خان ممدوح ... خان میر نصیر خان
... شیخ ... موصوف ...
[illegible]
[illegible] حکومت کیچ ...
[illegible]
... شیخ صاحب
[illegible]
[illegible]
بزرگوارم ملا و بهیر صاحب بنام ریاست
قلات ... آمده بود. فلهذا
خانصاحب ممدوح در ملاقات آن خدمات
... سند معافی از ... مالیات ...
و غیره ... ... مجی ...
... کرده ... حکومت ...
قلات باشد. خدمات حاجی ملا و بهیر ...
... حق ... نمی نماید بود. ...
حق خدمت ملا و بهیر تا حال جاری ... است
... سند ...

ملا و بهیر مذکور بموجب و مطابق منشور فعلی
دست از معافی ... بی بهره ...
دو ... مردمان ...
... مقرب ... خود ... قدیم
از عنایت حضرت ...
... اهل ...
تقریب ... اعلیحضرت ...
خان صاحب ...
قلات ...
...
...
...
...
...
[illegible]
[illegible]
...
...
...

کشتی بای جنگی ایران

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
... جنگی ...
و ... کشتی ... جنگی ...
بود ... کشتی ...
کلات ریاست ... ایران ...
... حرکت کرده ...
...
...
فارسی حرکت کرده ...
...
... کشتی ...

و جالب ... مردمان ...
...
...
...
...
...
...
...
...
...
[illegible]

تصحیح

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بلوچستان میں ...
کر قائم ہوئے۔ اس کے پہلے
... صدی ... کے بجائے
... صدی ... ہیں۔

—

... کے ...
...
کی ... کے سلسلہ میں
پانچ ہزار کا ... ارسال کیا ہے۔

—

تازہ خبریں

... خان ...
... خان قلات ... کے
... خطاب ... سے ...
... ہے۔

... کی آخری ... میں ...
... اقوام کے سامنے پیش ہونے
والا ہے۔ ایران کے ...
خان ... میں شرکت کے
لئے ... سے ... ہیں۔

—

... کی تقریب
...
[illegible]

—

... مولانا ...
...
... کے بعد
...

—

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
... کامیابی ہو۔

—

... ڈاکٹر
... کے بعد ان کو
... کا مشورہ دیا ہے

—

... سیاسی حالات پر ... کے
... کی ایک ...
... ہو گا

http://baask.com/literature

حضور اعلیٰ حضرت جناب عظیم الشان ہز ہائی نس خان صاحب بہادر والئے قلات کا دورہ جھلاوان و مکران

(از حکیم فیض محمد خان ... (قلات بلوچستان))

سال گزشتہ ماہ دسمبر ۱۹۳۵ء بعد از مسند نشینی جناب صاحب بہادر ممدوح الشان نے اعلان فرمایا تھا کہ ریاست کی انتظامی مشنری کے درست کرنے کے بعد ہم اپنے ملک کے ہر حصہ میں مظلوم رعایا کی حالت زار کو بہ نفس نفیس ملاحظہ کرتے اور ان کے رنج کی شکایات کو دور کرنے کے لئے دورہ کریں گے چنانچہ ماہ جنوری میں آپ نے ... کا دورہ کیا۔

اب ... ماہ حال کو بروز ... شنبہ ٹھیک تین بجے دن کے دورہ مکران و جھلاوان کو قلات سے بخیریت روانہ ہوئے ... حضرت کے ہمرکاب جناب شاہزادہ ... خان ... جناب ... خان بہادر سردار ... خان ... صاحب بہادر ... جناب شاہزادہ ... محمد ... خان ... میر ... خان ... میر ... خان ... میر ... قلات ... میر ... بخش ... میر رحیم داد خان ... منشی عبد العزیز ... نویس ... محمد اکبر ... فرد ... راقم الحروف کو بھی ... ہمرکاب ہونے کا فخر حاصل ہوا۔ ایک دستہ فوج ... حضور ممدوح الصدر ...

روانگی کے وقت قلات کے ... تمام باشندگان ... الوداع کرنے کے لئے حاضر تھے۔ آپ کو ... توپوں کی سلامی ... جگہ جگہ ... ایک جگہ عشاء کی نماز ادا ... ادا ...

حضرت کی موٹر جسکو جناب شاہزادہ صاحب امیر احمد یار خان چلاتے تھے اس کے تعاقب میں جناب وزیر اعظم صاحب بہادر کی موٹر تھی باقی پیچھے بعد دیگر تھیں۔

ٹھیک ۴ بجے شام عالی سرکار ... قصبہ سوراب ہو کر قلات سے ۵۰ میل کے فاصلہ پر ہے رونق افروز ہوئے جہاں ایک چھوٹا سا قلعہ ہے جس میں نیابت ہے اور قلعہ کے ساتھ ہی ایک ریسٹ ہاؤس (Rest House) عمدہ باغیچہ میں واقع ہے داخل ہوئے قصبہ مذکور کے تمام باشندگان اہل ہنود و مسلمان ... محمد اسماعیل نائب ... معہ اہل کاران نیابت احاطہ ریسٹ ہاؤس کے دروازہ پر پیشوائی کے لئے موجود تھے۔ جنہوں نے آپ کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ معززین سے ... کے بعد جنگلہ ریسٹ ہاؤس کا ... آپ داخل ہوئے ... نماز ... بجے صبح ایک عالی شان چاندنی کے زیر سایہ دربار منعقد ہوا۔ علاوہ اراکین دربار کے تقریباً تین چار سو اشخاص اعلیٰ حضرت کے دیدار فیض آثار کے لئے موجود تھے۔ تقریباً ... پیش ... مظلوم ... سے ... اپنی ... عرض کرنے کے لئے پیش ہوئے ہر ایک کی فریاد کو حضور ممدوح الصدر ... سے ... ان کی جائز ... رفع کرنے کے لئے جناب سردار ... محمد خان ... صاحب بہادر کو ... ہوا ... واسطہ ...

فضل وارد ... سررشتہ دار وزارت ٹرٹ کرتے جاتے تھے۔ ایسے موقعہ پر اس بات کا ذکر کرنا خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہ آپ پر دھوپ پڑتی تھی۔ جس کو جناب وزیر اعظم صاحب بہادر سخت محسوس کرتے ہوئے چپڑاسی کو سایہ کرنے کے لئے حکم صادر فرمایا۔ جسکو حضور شہریار نے سن کر فرمایا کہ اسوقت ہماری مظلوم رعایا کی فریادیں سننے کے مقابلہ میں ہم کو اس دھوپ کی گرمی کچھ محسوس نہیں ہوتی اور شامیانہ (سایہ بان) لگانا غیر ضروری ہے۔ باوجود اس کے بھی خیر خواہ وزیر اعظم صاحب بہادر ... کہ آپ نے بادشاہ سلامت کی صحت کا خیال دامن گیر رہتا ہے۔ سایہ بان سے سایہ کر دیا۔ دربار ختم ہونے سے پیشتر سردار عبد الرحمن خان ... جناب وزیر اعظم صاحب بہادر جناب ہز ہائی نس والی کے شان ... اور اراکین دربار کے ہمراہ ... دربار ختم ہونے کے بعد حضور والا نے قلعہ کا ملاحظہ فرماتے ہوئے حوالات کے دروازے پر ... عرض معروضات سننے کے لئے تشریف لے گئے سب کی معروضات غور سے سننے کے بعد ایک رسول بخش نامی قیدی کو رہا کر دیا جو کسی قرض خواہ کے مقدمہ میں نقد روپیہ ادا کرنے کے عوض میں قید تھا اور قرض خواہ نقد روپیہ طلب کرتا تھا جنس نہیں لیتا تھا۔ اس کو رہا کرتے ہوئے حضور انور فرمانے لگے کہ ہمارے والد صاحب مرحوم و مغفور علیہ الرحمۃ والغفران فرماتے تھے کہ قرض دار سے اگر نقد بھی ادا ہو نہ سکے تو وہ جنس ... ہے پر کسی ...

جنس دینے سے انکاری ہے۔ اس کے بعد آپ ٹھیک دو بجے موٹر سے خضدار بخیریت تمام روانہ ہوئے راستے میں کئی ایک جگہ پر رستاقان دو رویہ سڑک کے صف باندھے کھڑے نظر آئے۔ اثنائے راہ میں آپ پانچ جگہوں پر ٹھہرے ایک جگہ مساکین کو خیرات تقسیم کرنے کی خاطر۔ دوسری جگہ شکار کھیلنے کی غرض جہاں پر آپ نے ایک چکور ... سڑک پر بیٹھے شکار کیا تیسرے جا ... کے ... بیٹھے پر جہاں کہ باشندگان کی رعایا آپ کی پیشوائی کے واسطے آ کر کھڑی ہوئی تھی چوتھے ظہر کی نماز ادا کرنے کے لئے پانچویں خضدار سے قریب چار میل کے فاصلہ پر جہاں خان بہادر حاجی میر کرم خان صاحب نائب وزیر اعظم صاحب بہادر ریاست قلات معہ سرداران جھالاوان و سرداران استقبال کے لئے آئے ہوئے تھے

پانچ بجے خضدار پہنچے یہاں ایک بڑا عالی شان تھانہ ہے۔ اور خضدار جھالاوان کا صدر مقام ہے یہاں ریاست کی طرف سے ایک مستوفی صاحب معہ اپنے اہل کاران اور کافی تعداد ملیشیا کے رہتے ہیں اس علاقہ کے مقدمات زیر نگرانی نائب وزیر اعظم صاحب بہادر ریاست بذریعہ جرگہ فیصلہ ہوا کرتے ہیں۔

انیس توپوں کی سلامی ہوئی احاطہ ریسٹ ہاؤس کے دروازہ سے ایک میل تک سڑک کے دونوں طرف رستاقان زیارت کا بہت بڑا ہجوم تھا۔ تقریباً تعداد چار ہزار سے کم نہ ہوگی۔ جھالاوان کے ہر طبقہ اور فرقہ کے لوگ نظر آتے تھے سنا گیا ہے کہ یہ لوگ حضور انور کی آمد کی ... کا انتظار ... روز سے ... ہوئے ہیں (باقی دارد)